لیکچر4 **نئے عہد نامے کا جائزہ** **پاسٹر منور خورشید**

اناجیلِ اربعہ

ایک سوال جو عام طور پر پوچھا جاتا ہے کہ یہ اناجیل چار کیوں ہیں ایک کیوں نہیں یا چار سے کم یا زیادہ کیوں نہیں ؟

انجیل کا نام سنتے ہی کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ شاید یہ کوئی ایک کتاب ہے جو خُداوند یسوع مسیح پر اُتری۔اس غلط فہمی کی وجہ شاید پُرانے عہد کے انبیاء اوران کے صحائف ہیں۔اس میں غلط فہمی پھیلانے والے سمجھتے ہیں کہ مردِ خُدا موسیٰ پر شریعت کی کتاب اُتری اور بزرگ داؤد پر زبور اُترے جو کہ سراسر غلط ہے اور ایسا نہیں ہے۔

مردِ خُدا بزرگ موسیٰ پر شریعت نازل ہوئی لیکن شریعت کی پانچ کتابیں نہیں اسی طرح بزرگ داؤد کو مختلف نبوتی کلام ملتے رہے لیکن زبور کی پوری کتاب ان پر نازل نہیں ہوئی۔اسی طرح خُداوند یسوع مسیح پر کوئی اِنجیل نہیں اُتری۔ان باتوں کو سُن کر اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ یہ سب باءِبل مقدس سے متعلق ادھوری معلومات ہیں۔جبکہ باءِبل مقدس کی مکمل معلومات صرف اور صرف باءِبل مقدس میں سے مل سکتی ہیں اس کے علاوہ درست نہیں۔

اب جو اناجیل موجود ہیں یہ ایک نہیں بلکہ چار ہیں اور وہ کسی ایک شخص پر نہیں اُتریں بلکہ یہ چار مختلف لوگ ہیں۔

چار کا عدد بہت اہمیت کا حامل ہے۔ہم اس عدد کو مختلف اعتبار سے دیکھ سکتے ہیں۔

چار کا عدد زمین اور تخلیق میں بھی اہمیت کا حامل ہے:

خُدا نے چار موسم بنائے(سردی، گرمی، بہار اور خزاں)

چار ہی سمتیں بنائیں(مشرق، مغرب، شمال اور جنوب)

چار ہی قدیم عناصر ہیں(زمین، ہوا، پانی اور آگ)

چار ندیاں:

ابتداء میں چار ندیوں کا ذکر ہے (پیدائش 10:2) جو ایک ہی دریا سے نکلتی ہے جو دریا باغِ عدن سے نکلتا ہے اور یہ دُنیا کے چاروں کونوں کو سیر اب کرتی ہیں۔

پردہ:

خیمہ ءاجتماع میں موجود پاک مکان اور پاکترین مکان کے درمیان پردہ کو بھی چار ستونوں پر لٹکایا گیا تھا (خروج 32-31:26)۔اور یہ پردہ خُداوند یسوع مسیح کے انسانی جسم کی علامت ہے (عبرانیوں 20-19:10)۔اس کی بڑی شہادت یہ ہے کہ جب خُداوند یسوع مسیح نے اپنی جان دی تو یہ پردہ بھی اوپر سے نیچے تک پھٹ کر دو حصے ہو گیا (متی 51:27؛ مرقس 38:15؛ لوقا 45:23)۔نہ صرف یہ بلکہ کیکر کی لکڑی بھی خُداوند یسوع مسیح کو پیش کرتی ہے۔

چار اناجیل وہ چار ستون ہیں جو خُداوند یسوع مسیح کو پیش کرتے ہیں۔

چاروں اناجیل خُداوند یسوع مسیح کی زمینی زندگی اور خدمت پر مختلف طریقوں سے روشنی ڈالتی ہیں۔ان کتابوں کے مصنفین نے ہمیں اس قدر مسیح کو سمجھنے میں مدد کی ہے جو دراصل مسیح ہمیں سمجھانا چاہتے تھے۔کسی بھی ایک شخصیت پر دو مختلف لوگ ایک جیسا نہیں لکھ سکتے اسی طرح ان چار مصنفین کو روح القدس نے ان کی ذہنی صلاحیتوں کے مطابق خُداوند یسوع مسیح کی شخصیت اور خدمت کو واضح کرنے کے لئے استعمال کیا۔

چار مختلف مصنفین:

مقدس متی رسول یہودی تھے جو رومی آفیسر کے طور پر کام کر رہے تھے۔

مقدس مرقس دراصل مقدس پولس اور برنباس کا شاگرد تھا۔

مقدس لوقا کا تعلق غیر قوم سے تھا جو ایک ماہر طبیب تھے اور مقدس پولس کے قریبی دوست تھے۔

مقدس یوحنا رسول ایک مچھیرا تھا جو خُداوند یسوع مسیح کے انتہائی قریبی دائرے میں تھا۔

چار مختلف سامعین:

یہ بات قابلِ غور ہے کہ اِن چاروں کو روح القدس نے مختلف لوگوں کی رہنمائی کے لئے استعمال کیا تاکہ وہ ان لوگوں کو خُداوند یسوع مسیح سے متعارف کرا سکیں۔

1-مقدس متی رسول نے یہ اِنجیل خصوصی طور پر یہودیوں اور عمومی طور پر تمام دُنیا کے لئے لکھی۔ اس میں دوسری اناجیل کی نسبت پُرانے عہد نامہ کے زیادہ حوالہ جات موجود ہیں۔ یہ اِنجیل واضح طور پر ثابت کرتی ہے کہ خُداوند یسوع مسیح ان تمام وعدوں کی تکمیل ہیں اور وہ وہی موعودہ مسیح ہے جس کا یہودی سب سے زیادہ انتظار کر رہے تھے۔ اسی لئے وہ اس اِنجیل میں بادشاہ اور بادشاہی کے بارے میں زیادہ گفتگو کرتے ہیں۔

2-مقدس مرقس نے یہ اِنجیل رومیوں کے لئے لکھی کیونکہ رومی لوگ کسی کے کہنے پر نہیں بلکہ اس کے اعمال میں دلچسپی رکھتے تھے۔ وہ یونانیوں کے طرح فلاسفر نہیں تھے بلکہ وہ pragmatists یعنی عملیت پسند تھے۔ اسی لئے مقدس مرقس نے خُداوند یسوع مسیح کی تعلیمات کی نسبت ان کے اعمال کا زیادہ تذکرہ کیا ہے۔

3-مقدس لوقا طبیب نے یہ اِنجیل یونانیوں کے لئے قلمبند کی۔ یونانی لوگ تعلیم اور ثقافت میں دلچسپی لیتے تھے۔ کیونکہ مقدس لوقا سب سے زیادہ پڑھے لکھے تھے اس لئے روح القدس نے ان کو اس خاص خدمت کے لئے استعمال کیا۔ اسی لئے ان کی اِنجیل میں لفظوں کا ذخیرہ موجود ہے جو اس وقت کی ادبی زبان کے الفاظ تھے۔

4-مقدس یوحنا رسول نے یہ اِنجیل پوری دُنیا کے لئے لکھی۔ اسی لئے اِس اِنجیل میں خُدا کی محبت کو بیان کیا گیا ہے جو ساری دُنیا کے لئے ہے (یوحنا 16:3)۔

اب ہم مختصر ان تصاویر کے بارے میں جانیں گے جو ان چاروں مصنفین نے پیش کی ہیں۔ ہر ایک نے اپنی جگہ خُداوند یسوع مسیح کی ایک مکمل تصویر پیش کی ہے۔ یہ ایسے ہی ہے جیسے ایک ہیرے کا مختلف زاویوں سے مطالعہ کیا جاتا ہے۔ ہمیں خُداوند یسوع مسیح کو ان چار مصنفین کی آنکھوں سے دیکھنا چاہیے۔

BGM BIBLE COLLEGE
BETHUEL GOSPEL MINISTRIES
Since 2021
Empowering Kingdom Leaders